INTERNATIONAL
THE NEWS
January 25, 2026
Shaban 5, 1447 A.H.
ON SUNDAY
Lahore Edition
Also published from Karachi, Islamabad/Rawalpindi and globally on the World Wide Web at www.thenews.pk
JANG GROUP OF NEWSPAPERS
theNewsInternational
thenewspak
thenews_intl
9 Sections
44+4 pages
Price Rs. 50.00

2025 زراعت کی تجدیدِ نو کا سال

نوید عصمت کاہلوں ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن محکمہ زراعت حکومت پنجاب

زراعت ملکی معیشت کا اہم ترین ستون ہے۔ زراعت کو مستقل بنیادوں پر جدید خطوط پر استوار کرنا موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سال 2025 میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر زرعی بجٹ میں تاریخ ساز اضافہ کیا گیا اور وسائل کا رخ زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کی طرف موڑ دیا گیا۔ وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر قیادت اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر نگرانی پنجاب ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت متعدد عملی اقدامات کے ذریعے کاشتکاروں کی زرعی ترقی اور خوشحالی ممکن بنائی گئی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ پروگرام کے ذریعے 250 ارب روپے کے کل بلا سود قرضہ جات 8 لاکھ کاشتکاروں کو فراہم کئے گئے جس کے ذریعے کاشتکاروں نے مختلف فصلوں کے لیے بیج، کھاد، زرعی ادویات، ڈیزل کی بروقت خریداری اور نقد کیش حاصل کیا۔ کسان کارڈ کے دوسرے مرحلہ میں قرض کی رقم بروقت جمع کروانے والے کاشتکاروں میں 14 ٹریکٹرز، 10 ہمرو کے کلچس، 26 موٹر بائکس، 90 سونے کے سکے اور 85 موبائل فونز مفت تقسیم کیے گئے اور موجودہ مرحلہ کے لیے قرض کی رقم 24 گھنٹے میں ان کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔

مشینی زراعت کو فروغ دینے کے لئے 20 ارب روپے کی لاگت سے وزیر اعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت 19 ہزار ٹریکٹرز 10 لاکھ روپے فی ٹریکٹر بذریعہ شفاف قرعہ اندازی سبسڈی پر فراہم کئے گئے۔ 15 ارب روپے کی لاگت سے گندم اگاؤ مہم کے دوران 1 ہزار مفت ٹریکٹرز اور ویٹ سپورٹ پروگرام کے تحت 60 ہزار روپے تک مالی اعانت فراہم کی گئی۔

پائیدار زراعت، پانی اور توانائی کے درست استعمال کے بغیر ممکن نہیں اس لئے 7 ہزار زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لئے 6 ارب روپے خرچ کئے گئے۔ 8 ارب روپے کی لاگت سے کھالہ جات کی پختگی، اصلاح اور لیزر لینڈ لیولرز سبسڈی پر فراہم کئے گئے ان اقدامات سے پانی کے ضیاع کو روکنے اور لاگت میں کمی لانے میں مدد ملی۔

2 ارب 35 کروڑ ارب روپے کی لاگت سے 3 ہزار نوجوان زرعی گریجوایٹس 60 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ پر کاشتکاروں کی ٹیکنیکل معاونت کیلئے کسانوں کی دہلیز تک پہنچے۔

اس کے علاوہ 2 ارب روپے کی لاگت سے زرعی توسیعی خدمات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات پر عملدرآمد جاری ہے۔ 5 ارب روپے کی لاگت سے زرعی شعبہ کی تحقیق کی تجدید نو کا آغاز ہوا۔

5 ارب روپے کی لاگت سے سیڈز سبسڈی پر فراہم کئے گئے جس سے فصلوں کی پیداوار بڑھانے میں واضح کمی رونما ہوئی اور تقریباً سموگ میں 65 فیصد تک ریکارڈ کمی ہوئی اور 14 لاکھ ایکڑز رقبہ پر گندم کی کاشت بذریعہ سیڈ سبسڈی ہوئی۔

5 ارب روپے سے فارم کی سطح پر مشینی کاشت کے فروغ کے لئے 38 اقسام کے زرعی آلات 60 فیصد سبسڈی پر فراہم کئے گئے۔

ترشاوہ باغات، کپاس، کھجور، آم اور پپیتا کی بحالی کے تحقیق و ترویج پروگرام پر 5 ارب روپے کی لاگت سے عملدرآمد جاری ہے۔ 7 ارب روپے کی لاگت سے پنجشوہار ٹرانسفارمیشن پلان پر عملدرآمد جاری ہے۔

2 ارب روپے کی لاگت سے 4 ماڈل ایگریکلچر مالز قائم کئے گئے ہیں جہاں کاشتکاروں کو ایک ہی چھت تلے تمام زرعی سہولیات کی فراہمی جاری ہے۔ 1 ارب روپے کی لاگت سے تل کی برآمدات میں اضافہ اور سویابین اور کینولہ کی برآمدات میں کمی کے لئے ان فصلوں کی کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

74 کروڑ روپے کی لاگت سے ایگریکلچر لیبر آن وہیلز کا پروگرام 15 اضلاع میں متعارف کروایا گیا جس کا مقصد کاشتکاروں کو مشینی اور پانی کے نمونہ جات کی تجزیہ رپورٹ ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے۔ 43 کروڑ روپے کی لاگت سے ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کی بروقت نگرانی کے لئے موبائل پیسٹ کلینکس قائم کئے گئے۔

اس کے علاوہ آلو اور سبزیوں کی بمپر پیداوار نے صارفین کو ریلیف فراہم کیا۔ شدید سیلاب کے باوجود دھان اور کماد کی اچھی پیداوار حاصل ہوئی۔

جعلی زرعی زہروں اور ملاوٹ شدہ کھادیں فروخت کرنے والوں کے خلاف محکمہ زراعت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس مکروہ دھندہ میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائیاں سال بھر جاری رہیں۔ اس ضمن میں جعلی زرعی ادویات کی روک تھام کیلئے صوبہ بھر میں 375 چھاپے مارے گئے اور 346 گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں اور 2 ارب 34 کروڑ 83 لاکھ روپے مالیت کی جعلی زرعی ادویات کو ضبط کیا گیا۔

اس کے علاوہ محکمہ زراعت پنجاب کے اعلیٰ سطحی وفود نے وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی سربراہی میں پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اسامہ خان لغاری، سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور اعلیٰ حکام نے مصر اور چین میں زرعی جدت کے لئے اہم مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کئے جس سے زرعی ٹیکنالوجی کے دوطرفہ تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔

گندم کا پیداواری ہدف حاصل کرتے ہوئے سال 2025 میں 2 کروڑ 20 لاکھ 53 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی اور رواں سیزن کے دوران گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ کامیابی سے حاصل کیا گیا جبکہ ملاوٹ شدہ کھادوں کی روک تھام کیلئے صوبہ بھر میں 69 چھاپے مارے گئے اور 68 گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ اس آپریشن کے دوران 17 کروڑ 90 لاکھ روپے مالیت کی ملاوٹ شدہ کھادوں کو ضبط کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت 2025 کے دوران صوبہ میں زرعی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کے لئے مثالی اقدامات اٹھائے گئے جس سے صوبہ میں فصلوں کی ریکارڈ پیداوار ممکن ہوئی۔ یہ تاریخ ساز اقدامات کی وجہ سے سال 2025 زراعت کے لئے زرعی استحکام اور درست سمت کے تعین کا سال تھا۔

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک
SCAN FOR WEBSITE
SCAN FOR FACEBOOK